السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیاقت پور سے ضیاء الحق بن محمد سرور سلفی لکھتے ہیں کہ ایک عورت جو بیوہ ہے اس کی صرف ایک لڑکی ہے ۔ اوراس کے مرحوم خاوند کی دوسری بیوی کی اولاد دو لڑکے اور ایک لڑکی زندہ ہیں ۔ بیوہ کے فوت ہونے کے بعد اس کی لڑکی وارث ہوگی ۔ یا مرحوم خاوند کی دوسری بیوی سے پیدا ہونے والی اولاد بھی وارث بنے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوہ کی وفات کے بعد صرف اس کی لڑکی وارث بنے گی ۔ سوکن کی اولاد اس کی حق دار نہیں ہوگی ۔ کیوں کہ متوفیہ سے ان کا کوئی رشتہ نہیں ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

(جو ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا زیادہ اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے ۔ اور عورتوں کا بھی ۔ "(4النساء :7"

اس لڑکی کو نصف بحیثیت ذوی الفروض ملے گا ۔ باقی نصف بھی اس رپ واپس کر دیا جائے گا ۔ کیونکہ اور کوئی حقدار موجود نہیں ہے ۔ سوتیلے بہن بھائیوں کا اس میں کوئی حصہ نہیں ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1صفحہ:295